السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرضوں کی پچھلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد اگر کوئی سورت وغیرہ پڑھی جائے تو کیا سجدہ سہو لازم ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہاء ایسی صورت میں سجدہ سہو کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ میرے ناقص علم مُں سجدہ سہو واجب ہونے کی کوئی دلیل نہیں۔

تشریح

یہاں سجدہ سہو کے لئے فقیاء کا خیال صحیح نہیں۔ مسیئ الصلواۃ الرسول ﷺ نے نماز کے فرائض و آداب بتلاتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔

(ثم اقرا بام القران وماشاء اللہ ہذا لفظ المصابیح وابی داود ولابن حبان بماشئت کذا" (فی بلوغ المرام ص 19 و مشکوۃ ج 1 ص 76"

پھر آپ نے یہ بھی فرمایا۔

ثم افعل ذلک فی صلاتک کلہا اخرجہ السبعۃ واللفظ" (للبخاري بلوغ المرام ص 19"

ہمارے لئے محل استدلال حضور ﷺ کے یہی الفاظ مبارک ہیں۔ جن سے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کچھ اور بھی قرآن شریف سے پڑھنا ثابت ہوا لہذا سجدہ سہو کا حکم فقہاء دیتے ہیں باطل ہے۔ (ابو سعید محمد شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 575

محدث فتویٰ